نماز کے دوران سجدے میں ناک پر نظر رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3162

تاریخ اجراء: 05ربیع الثانی1446ھ/09اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا سجدے میں نظر ناک پر رکھنا ضروری ہے، اور اگر نظر ناک پر نہ رکھ سکیں تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی نہیں! سجدے میں ناک پر نظر رکھنا ضروری نہیں، بلکہ یہ نماز کے آداب اور مستحبات میں سے ہے۔ کوشش یہی کرنی چاہیے کہ نماز کی حالت میں نظر رکھنے کے جو مقامات بیان ہوئے ہیں، وہیں نظر رکھی جائے، لہذا سجدے میں ناک پر نظر رکھنی چاہیے لیکن اگر کسی نے سجدے میں ناک پر نظر نہ رکھی تو صرف اس نے خلافِ اَولیٰ (بہتر کے خلاف) کام کیا، نماز بغیر کراہت کے درست ہو جائے گی۔

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”(ولها آداب) تركه لا يوجب اساءة ولا عتابا كترك سنة الزوائد لكن فعله افضل (نظره إلى موضع سجوده حال قيامه، وإلى ظهر قدميه حال ركوعه، وإلى أرنبة أنفه حال سجوده، وإلى حجره حال قعوده. وإلى منكبه الأيمن والأيسر عند التسليمة الأولى والثانية)؛ لتحصيل الخشوع“ ترجمہ: اور نماز کے چند آداب ہیں، جن کا ترک نہ اساءت کو ثابت کرتا ہے اور نہ ہی عتاب کو جیساکہ سنن زوائد کے ترک کا حکم ہے، لیکن ان کا کرنا افضل ہے۔ (ان آداب میں سے) نمازی کا نظر کرنا ہے قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر، رکوع کی حالت میں قدموں کی پشت پر، سجدے کی حالت میں ناک کی نوک کی طرف، قعدے میں اپنی گود کی طرف اور پہلے سلام میں دائیں کندھے اور دوسرے سلام میں بائیں کندھے کی طرف خشوع کو حاصل کرنے کیلئے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے: ”(قوله: لتحصيل الخشوع) علة للجميع ۔۔۔ وفي ذلك حفظ له عن النظر إلى ما يشغله“ ترجمہ: شارح رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول کہ خشوع کو حاصل کرنے کیلئے، تو یہ بیان کردہ تمام

امور کی علت ہے اور ان جگہوں پر نظر رکھنے میں اس چیز کی طرف نظر کرنے سے حفاظت ہے جو خشوعِ نماز میں خلل ڈالے۔(تنویر الابصار مع درمختار وردالمحتار، ج1، ص278، الناشر: دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "نماز کے مستحبات: (1) حالت قیام میں موضع سجدہ کی طرف نظر کرنا۔(2) رکوع میں پُشت قدم کی طرف۔(3) سجدہ میں ناک کی طرف۔(4) قعدہ میں گود کی طرف۔(5) پہلے سلام میں داہنے شانہ کی طرف۔(6) دوسرے میں بائیں کی طرف۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ03، ص538، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net